Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Date: ____________ M T W T F S

Q1 عقیدہ توحید؟

تعارف:

عقیدہ توحید کی انسانی زندگی میں
اہم اہمیت ہے۔ اسلام کا بنیادی عقیدہ
توحید ہے۔ اس دنیا میں جتنے بھی پیغمبر تشریف
لائے، ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی طرف انسانیت
کو دعوت دینا تھا۔ عقیدہ توحید کو دین
کی شریعت میں خاص اہمیت حاصل رہی
ہے۔ اس نے انسانی زندگی میں انفرادی
اور اجتماعی [illegible] اس لیے
ہے اس ملاوٹوں کے دور میں اس کو صحیح
معنوں میں اپنی زندگی میں لاگو کیا جائے

بقول شاعر:

توحید میں نکتہ بیاں تو آسکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

عقیدہ توحید سے مراد:

عقیدہ توحید سے
مراد یہ ہے کہ اس بات پر صدق دل
سے ایمان لایا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے جس کے
سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید
کا متضاد شرک ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

← عقیدہ توحید قرآن کی روشنی میں:

عقیدہ توحید کو قرآن مجید میں واضح بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

اس سورۃ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ مسلمان ہونے کے لیے کلمہ طیبہ کو پڑھنا لازمی شرط قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس میں انسان صرف اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو مانتا ہے۔

← عقیدہ توحید احادیثِ نبویؐ کی روشنی میں:

حضرت محمدؐ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا پیغام لے کر آئے۔ آپؐ کی دعوتِ تبلیغ کا اہم جزو عقیدہ توحید تھا۔ باقی تمام عقائد کو اس کے بعد اہمیت حاصل تھی۔ اس عقیدے

Date:

کی دعوت کی وجہ سے آپؐ کا اپنا قبیلہ ان
کا دشمن بن گیا۔

"حضرت محمدؐ نبوت کے بعد پہاڑ
کی چوٹی پر کھڑے ہوئے اور کہا کہ میری
بات کا یقین کرو گے کہ اس پار سے ایک
لشکر آرہا ہے۔ اُن کی قوم نے کہا کہ ہاں
کیونکہ آپؐ صادق اور امین ہیں۔ اس
پر حضرت محمدؐ نے کہا کہ بت پرستی کو چھوڑ
کر اللہ کی عبادت کرو۔"

عقیدہ توحید کی فطرتِ انسانی سے دلیل:

عقیدہ توحید
کو اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت کے اندر
مربوط کر دیا ہے۔ جب کوئی انسان پیدا
ہوتا ہے تو وہ بچہ اپنے آپ کو ماں کے بطن
سے پیدا ہوتا ہوا نہیں دیکھ پاتا۔ لیکن اس
کے اندر ماں کے لیے محبت پیدا ہو جاتی ہے اور
وہ اس کی طرف ہی لپکتا ہے۔ اسی طرح
ہر انسان عقیدہ توحید کی فطرت پر پیدا
کیا گیا ہے۔ وہ مصیبت میں اللہ کی
طرف ہی لپکتا ہے۔ بچے کو مختلف
مذاہب کی طرف اس کا خاندان لے جاتا ہے

Date: M T W T F S

لیکن اس کی پیدائش عقیدہ فطرت پر ہوتی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"تم ان سے پوچھو کہ زمین و آسمان کس نے پیدا کیے ہیں تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔"

(القرآن)

عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید کے انسانی زندگی میں مندرجہ ذیل انفرادی واجتماعی اثرات ہیں۔

(i) وسعتِ نظر

عقیدہ توحید کو ماننے والا وسعت نظر ہو جاتا ہے۔ اس کی نظر توسیع ہو جاتی ہے۔ وہ ہر چیز کو وسعت سے دیکھتا ہے کیونکہ وہ اس میں اللہ کی قدرت کو تلاش کرتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"زمین و آسمان میں عقل والوں کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں۔"

(ii) عجز و نیاز کا خاتمہ

عقیدہ توحید سے انسان کے اندر سے عجز و نیاز ختم ہو جاتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی اس کا

Scanned with CamScanner

Date: ______ M T W T F S

مددگار نہیں ہو سکتا۔ وہ تمام امیدوں کو ختم
کر دیتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے :
" کون ہے جو میرے بغیر سفارش
کر سکے۔"
(البقرہ)

(iii) عزتِ نفس میں اضافہ

عقیدہ توحید انسان
کی عزتِ نفس میں اضافہ کرتا ہے۔ وہ
انسانوں کو غیر اللہ کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے
روکتا ہے اور سجدہ کرنے سے بھی منع
کرتا ہے۔ اس سے انسان کی عزتِ نفس میں
اضافہ ہوتا ہے۔

(iv) بہادری و شجاعت

عقیدہ توحید سے انسان
کے اندر بہادری اور شجاعت جیسے صفات
پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے علاوہ کسی سے
نہیں ڈرتا۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ کے
علاوہ کوئی مددگار نہیں۔ اس لیے وہ دنیاوی
طاقت کے دیوتاؤں سے نہیں ڈرتا۔ عقیدہ
توحید انسان کو بہادر بناتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: ____________ M T W T F S

(v) گناہوں کا خاتمہ

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے اور اس کے گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ وہ اس ڈر سے کوئی گناہ نہیں کرتا کہ اس نے اللہ کو جواب دینا ہے۔

(vi) اصلاحِ اخلاق

عقیدہ توحید اصلاح اخلاق میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ وہ انسان کے اندر نیک صفات جیسے سچائی، بہادری، عدل وغیرہ جیسے جذبات پیدا کرتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

"وہ شخص پاک ہو گیا جس نے اپنا تزکیہ کر لیا۔"

(vii) غلط توقعات کا ابطال

عقیدہ توحید انسان کے اندر سے غلط توقعات کا خاتمہ کرتا ہے۔ اگر انسان اللہ کے علاوہ کسی کی پوجا کرے گا تو اس کے اندر انسانوں سے توقعات بڑھنا شروع ہو جائیں گی مگر عقیدہ توحید ان کا خاتمہ کرتا ہے۔

(viii) آخرت میں کامیابی

عقیدہ توحید آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ عقیدہ توحید کی وجہ انسان شرک جیسے گناہ سے باز رہتا ہے جو کہ ناقابلِ معافی گناہ ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: ______ M T W T F S

(ix) نفس کی تربیت

عقیدہ توحید انسانی نفس کی تربیت کرتا ہے۔ وہ گناہوں سے باز رکھتا ہے اور نیکی کی طرف گامزن کرتا ہے۔ اس سے انسانی نفس کی تربیت ہوتی ہے۔

(x) محبتِ الٰہی کا ذریعہ

عقیدہ توحید محبت الٰہی کا ذریعہ ہے۔ انسان اللہ کی یاد میں کھویا رہتا ہے۔ وہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے کہ،
" اور ایمان والے اللہ سے شدید محبت رکھتے ہیں۔"

(xi) معاشرے میں سکون کی ضمانت

عقیدہ توحید معاشرے میں سکون کی ضمانت ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرے میں سے چوری، زنا اور بت پرستی جیسے گناہ ختم ہوتے ہیں۔ لوگ امن میں رہتے ہیں۔ عقیدہ توحید کا یہ اجتماعی اثر معاشرے کے سکون کے لئے گامزن رہنے کی کوشش ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:____________ M T W T F S

(xii) آزادی اور حریت

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کے اندر آزادی اور حریت پیدا ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے جوابدہ نہیں سمجھتا۔

(xiii) معاشرے میں مساوات

عقیدہ توحید معاشرے میں مساوات جیسے جذبات پیدا کرتا ہے۔ وہ تمام انسانوں کو یکساں مقام دیتا ہے۔ اس سے احساس کمتری جیسے جذبات ختم ہو جاتے ہیں۔

(xiv) معاشرے میں اخوت

عقیدہ توحید معاشرے میں اخوت جیسے جذبات پیدا کرتا ہے۔ وہ ملت اسلام کو ایک جھنڈے تلے جمع کرتا ہے اور یہ قومیت سے بالاتر ہوتا ہے۔

← **خلاصہ بحث:**

عقیدہ توحید دین اسلام کا اہم رکن ہے۔ اس کے بغیر اسلام کی عمارت نامکمل ہے۔ عقیدہ توحید انسانی زندگی پر اجتماعی اور انفرادی اثرات ڈالتا ہے۔ یہ معاشرے کی اصلاح

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لہذا مبلغین کو چاہیے کہ اس نفسا نفسی کے دور میں عقیدہ توحید کی اہمیت کو واضح کریں۔

⟵⟶

(3) نماز:

← **تعارف:**

نماز دین اسلام کا دوسرا اہم رکن ہے۔ اس کے بغیر دین کی عمارت نامکمل ہے۔ مومنوں اور مشرکوں میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔ نماز دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز اور حاضر ہونے کا نام ہے۔ یہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ایک ہے۔ نماز کی مسلمانوں کی زندگی میں روحانی، سماجی اور اخلاقی اثرات ہیں۔

بقول شاعر،

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

← **نماز کے اصطلاحی اور لغوی معنی:**

نماز کے لغوی

تاریخ: ___/___/___

معنی "دعا کرنے" کے ہیں۔
اصطلاح میں نماز سے مراد اللہ کے حضور دن میں پانچ مرتبہ حاضر ہونا کے ہیں۔
نماز دو ہجری کو نبی پاک کو تحفے میں معراج کے موقع پر ملی۔

نماز کی اہمیت قرآن کی روشنی میں:

نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کا حکم قرآن مجید میں 700 مرتبہ دیا گیا ہے۔
سورۃ المزمل میں ارشاد ہے۔
"اے چادر والے! قیام کر رات کو مگر تھوڑی دیر۔"
اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ:
"ان سے پوچھا جائے کہ وہ جہنم میں کیوں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔"

ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن مجید میں نماز کو واضح اہمیت دی گئی ہے۔
حضرت محمدؐ سے پہلے حضرت اسماعیلؑ بھی اپنی قوم کو نماز کی دعوت دیتے تھے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

احادیث نبویؐ کی روشنی میں نماز کی اہمیت:

حضرت محمدؐ کی

شریعت میں بھی نماز کو خاص اہمیت حاصل رہی ہے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا:

الصلوۃ عماد الدین ۝

نماز دین کا ستون ہے۔

پھر ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ:

"نماز مومن کی معراج ہے۔"

حضرت محمدؐ نے حکم دیا کہ اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھاؤ۔ اور دس سال کی عمر میں اُن کو مار کر نماز کا بتاؤ۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ نماز کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص کے گھر کے سامنے سے ندی گزرتی ہے۔ وہ دن میں پانچ دفعہ وہاں سے منہ دھوئے اور صاف ہو جائے۔ اسی طرح نماز انسان کے گناہ صاف کرتی ہے۔

ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھے خوف نہ ہوتا تو میں بے نمازی کے گھروں کو آگ لگا دیتا۔

تاریخ: ___/___/___

ب) **نماز کے اثرات:**

نماز کے مندرجہ ذیل اثرات ہیں۔

(i) **روحانی اثرات**

نماز کے روحانی اثرات یہ ہیں۔

(الف) یادِ الٰہی کا ذریعہ

نماز یادِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ جب انسان اللہ کے بلاوے پر اس کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے تو وہ اللہ کی یاد میں ڈوب جاتا ہے گویا وہ اللہ سے گفتگو کر رہا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"جو لوگ خشوع اور خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔"

(البقرہ)

(ب) مددِ الٰہی کا ذریعہ

نماز اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرنے ایک ذریعہ ہے۔ جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کی طرف لپکتا ہے۔ وہ اللہ کے حضور سر بسجود ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: __/__/__

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"کہہ دیجئے ہم اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

(القرآن)

(ج) شرک کی نفی

مشرکوں اور مسلمانوں کو الگ کرنے والی چیز نماز ہے۔ جب کوئی مومن نماز ادا کرتا ہے تو وہ شرک کی نفی کرتا ہے۔ وہ صرف اللہ کے سامنے سر جھکا کر عقیدہ توحید کا اعلان کرتا ہے۔ وہ صرف اللہ کو سجدہ کرنے کے قابل سمجھتا ہے۔

(د) گناہوں کا خاتمہ

نماز انسان سے گناہ کو ایسے ختم کرتی ہے جیسے خشک لکڑی آگ میں جلتی ہے۔ روحانی طور پر یہ مسلمانوں کے لئے گناہوں کے خاتمے کا ذریعہ ہے۔

(و) دین میں استقامت

نماز دین میں استقامت پیدا کرتی ہے۔ یہ اللہ کے راستے میں استقامت کا ذریعہ ہے۔ اللہ کی راہ میں کوشش کرنے والوں کے لئے بڑے انعام کا وعدہ ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

ترجمہ: "اللہ کی بارگاہ میں سربسجود رہو اور اسی طرح میرے قریب آجاؤ۔"

(ii) **سماجی اثرات**

نماز کے سماجی اثرات مندرجہ ذیل ہیں ۔

(الف) معاشرتی ہم آہنگی

نماز معاشرتی ہم آہنگی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے ۔ جب دن میں پانچ دفعہ مسلمان باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے میل جول کرتے ہیں جس سے معاشرتی یکجانیت بڑھتی ہے۔

(ب) مساوات کا مظاہرہ

نماز مساوات کا بھرپور مظاہرہ کرتی ہے ۔ جب باجماعت مسلمان نماز کے لیے کھڑا ہوتے ہیں تو وہ بلا تفریق کے ایک ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہوتے ہیں ۔ اس طرح برابری دیکھنے کا موقع ملتا ہے ۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

Scanned with CamScanner

تاریخ: __/__/____

(ج) مسجد - سماجی مرکز

مسجد ایک سماجی مرکز کے طور پر کام کرتی ہے۔ مسجد میں نماز کے بعد نمازی اکٹھے ہو کر کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے سوچ و بچار کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر دورِ نبویؐ میں مسجد عدالتی کاروائیوں اور تعلیمی سرگرمیوں کے استعمال کی جاتی تھی۔

(د) اتحاد اور اتفاق کا ذریعہ

نماز کا ایک اور سماجی اثر یہ ہے کہ یہ اتحاد اور اتفاق کا ذریعہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو۔"

(البقرۃ)

نماز امتِ محمدیہ کو جوڑ کر رکھتی ہے۔ اس سے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

(iii) روحانی اثرات

نماز کے روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

(i) صبر کا درس

نماز انسان کو صبر کا درس دیتی ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ "اے ایمان والو!
صبر اور نماز سے مدد چاہو۔" نماز اخلاقی طور
پر مسلمانوں کے اندر صبر کی صفات پیدا کرتی ہے۔

(ii) تعمیر سیرت

نماز انسان کی تعمیر سیرت میں اہم
کردار ادا کرتی ہے۔ یہ انسان کے اخلاق کی
اصلاح کرتی ہے اور اس کی شخصیت کی نشو نما
کرتی ہے۔

(iii) فرض شناسی

نماز کی پابندی کرنے سے انسان
کے اندر فرض شناسی پیدا ہوتی ہے۔ وہ وقت
کی پابندی کرنا سیکھ جاتا ہے۔

(iv) بے حیائی کا خاتمہ

نماز مسلمانوں کو بے حیائی اور
برے کاموں سے روکتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد
ہے کہ:
"جس کو نماز نے برے کام سے نہ روکا اس کی نماز نہیں۔"

(v) بہترین واعظ

نماز ایک بہترین واعظ کی طرح
کام کرتی ہے۔ یہ انسان کو

Date: M T W T F S

یاد دلاتی ہے کہ وہ جذبات کے غلبے میں آخرت کو نہ بھول جائے۔ وہ انسان کو مقصدِ حیات کی یاددہانی کرواتی رہتی ہے۔

خلاصہ بحث:

نماز ایک اہم ستون ہے۔ قرآن مجید اور احادیثِ نبویؐ سے اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ نماز کے روحانی، سماجی اور اخلاقی اثرات انسانی زندگی پر بہت اثر رکھتے ہیں۔ لہذا ہر مسلمان کو نماز ادا کرنی چاہئے کیونکہ یہ مومن اور کافر کے درمیان فرق ہے۔ قیامت والے دن سب سے پہلے جس چیز کا سوال ہوگا، وہ نماز ہوگی۔

6- اسلام میں خواتین کا مقام؟

تعارف:

اسلام سے قبل عورت کا کوئی مقام نہ تھا۔ عورت کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔ اس کو پاؤں کی جوتی کے برابر سمجھا جاتا تھا مگر اسلام

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

کی آمد عورت کے لیئے نیک شگون ثابت ہوئی۔

مغرب نے عورت کے مقام اور کردار کو ابھی حالیہ قریب میں جاننا شروع کیا ہے مگر اسلام نے چودہ سو سال پہلے عورت کو تمام حقوق سے نواز دیا تھا۔

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

عورت کا قرآن کی روشنی میں مقام:

قرآن مجید کی روشنی میں عورت کا مقام بہت خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:

"ان کے رب نے ان کی التجا کو قبول کر لیا، میں تم میں سے کسی نیک عمل کرنے والے کو ضائع نہیں کروں گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔"

(القرآن)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ:

"اور عورتوں پر اسی طرح کا حق ہے جس طرح ان پر فرض۔"

(القرآن)

Date: M T W T F S

قرآن مجید میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے
حقوق کو بالکل واضح کیا گیا ہے۔

← احادیث نبوی کی روشنی میں عورت کا مقام:

حضرت محمدؐ نے
مختلف مواقعوں پر مختلف احادیث میں
عورتوں کے مقام کو واضح کیا ہے۔
"حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ عورتوں کے
ساتھ اچھا سلوک کیا کرو۔ کیونکہ ان کی
تخلیق ٹیڑھی پسلی سے کی گئی ہے۔ اگر ان
کو سیدھا کرنے لگو گے تو ٹوٹ جائیں گی۔"
حضرت محمدؐ اپنی ازواج مطہرات اور بیٹیوں
کے ساتھ حسنِ اخلاق سے پیش آتے تھے۔
حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ تم میں سے
بہتر وہ ہے جس کا اخلاق اپنے اہل
و عیال کے لیے اچھا ہے۔

← اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ:

اسلام مندرجہ ذیل
حیثیت میں عورت کا مقام واضح کرتا ہے۔

(i) عورت بحیثیت ماں

اسلام میں عورت

Date: M T W T F S

کو بحیثیت ماں ایک بلند رتبہ حاصل ہے۔
یہ مقام دورِ جاہلیت میں حاصل نہ تھا جب
باپ کی وفات پر بیٹا اپنی سوتیلی ماں کے
ساتھ نکاح کر لیتا تھا۔ عورت کی حیثیت
ایک ماں کے روپ میں صرف اسلام نے ہی
بلند کی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

اس حدیث سے عورت کی اہمیت واضح
ہوتی ہے۔ حضرت محمد ﷺ اپنی رضاعی والدہ
کی بہت قدر کرتے تھے اور ان کے لیے کھڑے
ہو جاتے تھے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ
"جب تمہارے والدین بڑھاپے میں پہنچ
جائیں تو انہیں اُف بھی نہ کہو۔"

(ii) عورت بحیثیت بیوی

اسلام نے بیوی کے
روپ میں بھی عورت کو بہت عزت
بخشی ہے۔ اسلام سے قبل بیوی کی
کوئی اہمیت نہیں تھی۔ معاشرے
میں اس کو کوئی خاص مقام حاصل نہ تھا۔
لیکن اسلام نے آ کر عورت کو اس کا کھویا

Date:________ M T W T F S

ہوا مقام دلایا۔

حضرت معاویہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ

سے پوچھا کہ بیوی کا کیا حق ہے؟ تو آپ ﷺ نے

فرمایا جب کھائے تو اسے کھلا۔ جب تو

لباس پہنے تو اس کو بھی پہنا اور اس کے

چہرے پر مت مار نہ اس کو برا بھلا بول۔"

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ

"ہم نے ہر چیز کو جوڑوں میں پیدا کیا۔"

(القرآن)

ان تمام حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام نے

عورت کو بیوی کی حیثیت میں خاص مقام دیا ہے

اور مرد کو اس کا منتظم بنایا ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے عورتوں

کے حقوق و فرائض کو بھی واضح کیا۔

(iii) عورت بحیثیت بہن

اسلام سے قبل عورت

بحیثیت بہن کسی اہمیت کی حامل نہ تھی۔

اسلام نے عورت کے بہن ہونے کی حیثیت

سے تمام حقوق و فرائض کو واضح کیا۔

حضرت محمد ﷺ کی کوئی حقیقی بہن نہ تھی

مگر آپ ﷺ اپنی رضاعی بہن کی بہت قدر

کرتے تھے جو کہ بعد میں آنے والے لوگوں

Scanned with CamScanner

Date:________ M T W T F S

کے نمونہ ہے۔

غزوہ بدر کے بعد ایک بدوی قبیلہ کو حضرت محمدؐ کی خدمت میں حاضر کیا گیا۔ اس قبیلہ میں آپؐ کی بہن حضرت شیماءؓ بھی تھی۔ جب آپؐ نے ان کو دیکھا تو اپنی چادر مبارک ان کے لیے بچھائی۔ یہ آپؐ کا ان کے لیے احترام تھا۔ بعد میں آپؐ نے ان کو تحائف دے کر رخصت کیا۔

(۱۷) عورت بحیثیت بیٹی

اسلام سے قبل عورتوں کو زمین میں زندہ گاڑھ دیا جاتا تھا۔ وہ بیٹیوں کی پیدائش کو نحوست سمجھتے تھے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"جب ان کو لڑکی کی پیدائش کی خبر دی جاتی تو وہ ان کے چہروں پر سیاہی پڑ جاتی۔ وہ منہ چھپاتے۔ اور اپنے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔"

(القرآن)

اسلام نے آکر بیٹی کو مقام دیا۔ اس کو معاشرے میں اہم جزو بنایا۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ

Scanned with CamScanner

Date: ______ M T W T F S

"جس کی دو بیٹیاں ہوں اور اس نے اُن
کی پرورش کی تو وہ اس کے جنت
کا سبب بنیں گی۔"

حضرت فاطمہؓ جب تشریف لاتی تو
آپؐ کھڑے ہو کر استقبال کرتے۔ ان
کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتے۔

← زندگی کے مختلف شعبوں میں حقوق:

اسلام زندگی کے مختلف
شعبوں میں عورتوں کے حقوق کو یقینی بناتا ہے۔
اسلام نے عورت کے حقوق کو دنیا کے سامنے
واضح کر دیا ہے۔

(i) معاشی حقوق

اسلام عورت کو معاشی حقوق
دیتا ہے۔ عورت کو اختیار ہے کہ وہ
اپنے لیے کمائے۔ اسلام عورت کو کاروبار
کی اجازت دیتا ہے۔ حضرت خدیجہؓ
بھی تجارت کرتی تھی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

**"اور مرد کے لیے وہ ہے جو اس نے کمایا
اور عورت کے لیے وہ ہے جو اس نے کمایا۔"**

Date:______ M T W T F S

اس طرح اسلام کے معاشی حقوق کا دفاع کرتا ہے۔

(ii) ازدواجی حقوق

اسلام عورت کے ازدواجی حقوق کی بھی ضمانت دیتا ہے۔ وہ عورت کو نکاح، طلاق، خلع اور مہر کے حقوق عطا کرتا ہے۔ عورت کے پاس اختیار ہے کہ وہ اپنی مرضی کے انتخاب کے شخص کے ساتھ شادی کرے۔ اس کے علاوہ اسلام مہر کی صورت میں عورت کو تحفظ بھی فراہم کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور تم ان کو ڈھیروں مہر دے چکے ہو تو بھی واپس نہ لو۔"

(iii) وراثت کا حق

اسلام عورت کو وراثت کا بھی حق دیتا ہے۔ وہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عورت کا وراثت میں حصہ ہے۔ اسلام میں وراثت کی اکائی عورت ہے۔ اس کے اور دیگر وراثت کی تقسیم ہے۔ عورت کی بیوی، ماں اور بہن ہونے کی حیثیت سے وراثت کو واضح کیا گیا ہے۔

Date: ____________ M T W T F S

(iv) مقننہ کا حق

اسلام عورت کو حکومتی نمائندگی کا بھرپور حق دیتا ہے۔ وہ عورت کو ووٹ کا حق بھی دیتا ہے۔ اسلام میں عورت کو حکومتی امور چلانے سے کبھی نہیں منع کیا گیا۔

• مثال کے طور پر شفا بنت عبداللہؓ حضرت عمرؓ کے دور میں بیت المال کی انچارج تھی۔

• ایک خاتون صحابیہ کے کہنے پر حضرت عمرؓ نے مہر کے متعلق فیصلے کو واپس لے لیا تھا۔

13

(v) تعلیم کا حق

اسلام عورت کو تعلیم حاصل کرنے کا پورا پورا حق دیتا ہے۔ اسلام میں بلا تفریق علم حاصل کرنے کو فرض قرار دیا گیا ہے۔

حدیث نبوی ہے،

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان عورت مرد پر فرض ہے۔"

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام

Date:______ M T W T F S

میں کوئی قید نہیں -

← **خلاصہ بحث:**

اسلام نے عورت کو ہر لحاظ سے حقوق دے کر دنیا میں اس کی حیثیت اور اہمیت کو واضح کیا ہے - اسلام سے قبل عورت کو کوئی حیثیت حاصل نہ تھی- اسلام کی آمد عورت کے لیے اس تمام استحصال سے آزادی کا پیغام تھی- اس کے بعد عورت کو وہ تمام مقام حاصل ہوئے جس کی وہ حقدار تھی -

⟷

8- **تعارف:**

امت مسلمہ کو ایک جسم کی مانند قرار دیا گیا ہے - اگر جسم کے حصے میں درد ہو تو پورا جسم بے قرار اور بے چین رہتا ہے- آج کے دور میں امت مسلمہ ایک جسم مانند نہیں رہی - بہت سے عوامل کی وجہ سے یہ تقسیم ہو چکی ہے اور اس کا نقصان ساری امت اٹھا رہی - مشرق وسطی میں عرب ممالک مختلف صورتحال کا شکار ہیں- ان تمام چیلنجز سے نکلنے کا

Date: ______ M T W T F S

ایک ہی راستہ ہے کہ اتحاد سے کام لیا جائے۔

بقول اقبال

اپنی ملت کا قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

← اُمتِ مسلمہ کی موجودہ صورتحال:

موجودہ دور
میں اُمتِ مسلمہ اس وقت عجیب و غریب کشمکش کا شکار ہے۔ اس کی بنیادی وجہ فرقہ واریت، تعلیم کی کمی، مغربی تہذیب کی یلغار اور اندرونی عدم استحکام ہے۔ اس وقت مسئلہ فلسطین کی وجہ سے مشرقِ وسطیٰ کے عرب ممالک آپس میں تقسیم کا شکار ہیں۔ اسرائیل فلسطین پر بمباری کر رہا ہے۔ مصر اور متحدہ عرب امارات اسرائیل کی حمایت کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ مغربی ممالک اور عرب ملکوں کے تجارتی اور سفارتی روابط برقرار ہیں۔ یہ سب صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اُمتِ مسلمہ متحد نہیں ہے۔

Date: ______ M T W T F S

← مشرقِ وسطیٰ کے چیلنجز میں ناکام ہونے کی وجوہات:

مشرقِ وسطیٰ کے موجودہ چیلنجز میں ناکام ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) فرقہ واریت

مشرقِ وسطیٰ اس وقت فرقہ واریت کا شکار رہے۔ اُمتِ مسلمہ میں دو بڑے فرقے سنی اور شیعہ آپس میں لڑنے میں مصروف ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کے آدھے ممالک سنی ہیں اور آدھے شیعہ۔ بڑھتی ہوئی فرقہ واریت اور عدم برداشت کی وجہ سے وہ ایک مسئلے کے حل پر متفق نہیں ہو رہے۔

مثال کے طور پر یمن اور سعودیہ عرب کے درمیان تنازعہ فرقہ واریت پر مبنی ہے۔

(ii) تعلیم کی کمی

مشرقِ وسطیٰ میں اس وقت جدید تعلیم کی شدید کمی کا شکار ہے۔ تعلیم کی کمی کی وجہ سے عدم برداشت اور جمہوری نظام نہیں ہے۔ وہاں فرقہ واریت کو بھی اس لئے ہوا مل رہی ہے۔

Date: ______ M T W T F S

(iii) مغربی تہذیب کی یلغار

مشرقِ وسطیٰ میں اس
وقت مغربی تہذیب کی یلغار ہے۔ مغربی
ممالک کا بے جا مداخلت سے مشرقِ وسطیٰ
اتحاد سے نہ آشنا ہیں۔ وہ قومیت کو امت
کے مفادات سے بالاتر رکھ رہے ہیں۔
مثال کے طور پر امریکہ کی مدد سے
Abbraham Accord کا معاہدہ لایا گیا جس کا
مقصد اسرائیل کو عرب ممالک کے ساتھ
سفارتی تعلقات بحال کرنا ہے۔

(iv) قرآن سے دوری

امتِ مسلمہ کو قرآن
سے تعلق رکھنا ضروری تھا۔ اللہ کی
رسی کو مضبوطی سے تھامے رہنے کے لیے
قرآن سے تعلق ضروری تھا۔ مگر افسوس
کے ساتھ کہ قرآن سے دوری نے امتِ
مسلمہ کو پھوٹ میں ڈال دیا اور اب
وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(v) ٹیکنالوجی کی کمی

مشرقِ وسطیٰ تیل کی
دولت سے مالا مال ہیں۔ لیکن تعلیم
اور جدید ٹیکنالوجی کی دوری اور کمی

Date:________ M T W T F S

کی وجہ سے وہ دنیا کے ساتھ مقابلہ نہیں کر پا رہے۔ وہ مغربی ممالک سے مدد کے لئے مجبور ہیں اور بدلے میں وہ ان کو اپنے حساب سے چلا رہے ہیں۔

(vi) جذبہ جہاد کی کمی

مشرقِ وسطیٰ میں مثلہ فلسطین سرفہرست ہے۔ اسرائیل وہاں حملے کر رہا ہے اور مغرب اس کی حمایت۔ مسلمانوں میں جذبہ جہاد کی کمی ہے اس وجہ سے وہ فلسطین کی نہ حمایت کر رہے ہیں نہ مدد۔

(vii) رہنما اسلام کی کمی

اُمتِ مسلمہ کو اس وقت ایک رہنما کی ضرورت ہے جو ان کی رہنمائی کر سکے۔ او-آئی-سی اور عرب لیگ غیر فعال تنظیمیں ہیں۔

(ix) ذاتی مفادات

مشرقِ وسطیٰ کے عرب ممالک نے اپنے ذاتی مفادات کو بالاتر رکھا ہوا ہے۔ وہ اپنے ملک کے لیے سوچ رہے ہیں نہ کہ اُمت کے لیے۔ مصر نے فلسطینوں کے لیے بارڈر تک بند کر دیے جو لمحہ فکریہ ہیں۔

Date: ____________ M T W T F S

خلاصہ بحث:

اس سب سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مشرق وسطیٰ اس وقت مشکل صورتحال سے دوچار رہے۔ مسئلہ فلسطین عرب ممالک کی ترجیح ہونا چاہئے تھا مگر وہ اندرونی کشمکش میں الجھے ہوئے ہیں۔ یمن اور سعودی عرب، شامی باغی اور ایران، عراق اور سعودی عرب وغیرہ یہ سب ملکی مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال کے عوامل اندرونی ہیں۔ ضرورت ایک عالمی اسلام رہنما کی ہے جو امت کو متحد کر سکے۔